سوال

(86) ایک مقتدی اکیلا صف میں نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مقتدی اکیلا صف میں نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ اور نہیں درست تو اگلی صف کے کنارے سے کسی مقتدی کو پیچھے لے لے یا بیچ میں سے یا جہاں سے چاہے اور اگلی صف میں جو ایک آدمی کی جگہ خالی ہوئی ہے، وہ خالی ہی رہے یا اس کے بائیں یا دائیں کے مقتدی سرک سرک کر اس کو بھر دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مقتدی تنہا صف میں نماز نہیں پڑھ سکتا:

عن علی بن شیبان أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأی رجلا یصلی خلف الصف فوقف حتی انصرف الرجل، فقال لہ: ((استقبل صلاتک، فلا صلاۃ لمنفرد خلف الصف)) (رواہ أحمد و ابن ماجہ)[1]

[علی بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ٹھہر گئے، حتی کہ وہ فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ صف کے پیچھے اکیلے شخص کی نماز نہیں ہوتی]

''وعن وابصۃ بن معبد أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأی رجلا یصلی خلف الصف وحدہ فأمرہ أن یعید صلاتہ'' (رواہ الخمسۃ إلا النسائی)[2]

[وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صف کے پیچھے ایک شخص کو تنہا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا]

وفی روایۃ: سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن رجل صلیٰ خلف الصفوف وحدہ، فقال: ((یعید الصلاۃ)) (رواہ أحمد، نیل: ۳/ ۶۱)[3]

[ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کے متعلق پوچھا گیا، جس نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی ہے تو فرمایا: وہ نماز کو دوبارہ پڑھے]

اگر صف میں جگہ نہ ہو تو بیچ صف میں سے ایک مقتدی کو کھینچ لے اور اس خالی جگہ کو کسی طرف کے مقتدی سرک سرک کر بھر دیں۔ داہنے یا بائیں کی قید حدیثوں سے معلوم نہیں ہوتی۔

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((وسطوا الإمام، وسدوا الخلل)) (رواه أبوداود)[4]

[ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام کو درمیان میں رکھو اور صفوں کے درمیان خلا کو پُر کرو]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 204

محدث فتویٰ